مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مناجات

ہوا ہوں حُبِّ دنیا سے میں اب بیزار یا اللہ
تلاطم میں سفینہ ہے کر اس کو پار یا اللہ
گناہوں کے سبب میں مبتلا خوابِ غفلت ہوں
نگاہِ لطف سے اپنی تو کر بیدار یا اللہ
ترے محبوب کی امت میں آئے ہیں کئی فتنے
غضب سے کر فناء ان کو میرے قہّار یا اللہ
تمنا ہے تو اتنی ہے کہ پہنچا دے مدینہ میں

نعت

شبِ وصل آئی نداء کملی والے
فلک پر کہا حق نے ''آ کملی والے''
سرِ عرش پہنچے حبیبِ خدا جب!
ہوئی چار سو ''مرحبا! کملی والے''

☆ ☆ ☆